© rasailojaraid.com

چشمِ بد دور

جانشینِ امیرِ شریعت سید ابوذر بخاریؒ

......سید محمد ذوالکفل حسینی بخاری سلمۂ الباری تمام بھائی بہنوں کے مقابلہ میں اپنی سادہ شکل وصورت اور باوجود بالکل غیر ذہانت آمیز وضع قطع کے ابتدائی چند سالہ زندگی کے سوا چشمِ بد دور بالکل غیر متوقع اور حیرت انگیز طور پر بے حد ذہین وفطین، بیدار دل ودماغ اور غور وفکر کی خوگر طبیعت کے ساتھ بڑے ہی حوصلہ افزا اور مستقبل میں بہت سی علمی اور دینی ترقیات کے ضامن اندازِ تعلیم وتقریر وتحریر کے ساتھ اُبھرا ہے۔ خود میں تین چار سال کی عمر سے اُس کا بہ طورِ خاص مشاہدہ کرتا رہا ہوں کہ وہ بچپن کی معصوم گھڑیوں میں بھی گھر میں آنے جانے والے تمام افراد کی ہر گفتگو غیر معمولی طور سے ماتھے پر بل ڈال کر اور آنکھیں کھول کر مکمل جائزہ لینے کے انداز میں توجہ ویکسوئی کے ساتھ سماعت کیا کرتا تھا، اور ہر نقل وحرکت کا بڑی ہی گہری نظر کے ساتھ مطالعہ ومشاہدہ کیا کرتا تھا جس پر بعض اوقات تو مجھے یہ شبہ ہونے لگتا تھا کہ شاید خدانخواستہ ہمارے گھرانے میں یہ پہلا ''ضعیف الدماغ'' اور ''قلیل العقل'' بچہ ہے۔ لیکن جب اُس کے ''خفیہ جوہر'' کھلنے لگے تو اُس کے سر میں اُس کے وجود وجسامت اور قد وقامت کے مقابلہ میں ایک بہت بڑا مضبوط ومتحرک اور ایجاد واختراع انگیز دماغ موجود ہونے کا حیرت وفرحت آمیز علم ہوا، اور نقل وحرکت کا مشاہدہ کرنے میں اُس کی گہری توجہ ودلچسپی کی صحیح ترین یہ توجیہہ سمجھ میں آئی کہ دراصل اُس کو اللہ تعالیٰ نے بڑی متجسس اور اخّاذ فطرت وطبیعت سے نوازا ہے۔ چنانچہ پھر مجھے اُس کے بچپن میں اُس کی یہ حالت وکیفیت مسلسل دیکھ دیکھ کر اپنے تاثر کے مطابق اُس کے متعلق سیکڑوں بار کہے ہوئے یہ الفاظ یاد آنے لگے کہ: ''یہ باتیں سننے سمجھنے اور اپنے مافی الضمیر کے اظہار میں بالکل ''ٹیپ ریکارڈر مشین'' ہے۔'' تو ہمشیر اور اُس کے سب بھائی بہن میری بھرپور تائید کیا کرتے تھے کہ آپ بالکل ٹھیک کہتے رہتے ہیں۔ واقعۃً یہ ''ٹیپ ریکارڈر'' ہی ہے۔ ایسے ہی ہمشیر کوئی بات کرتی اور میں پوچھتا کہ ''یہ لفظ کس نے کہا ہے؟'' تو وہ بھی بے اختیار مسکرا کر جواب دیتی کہ گھر میں ایسی بات اور کون کہے گا؟ یہ جس کو آپ ٹیپ ریکارڈر کہتے ہیں اُسی نے کہا ہے۔ تو میں فوراً کہہ دیتا کہ پھر اُس کے متعلق میرا تجزیہ ٹھیک ہے نا؟ کیونکہ تمھارے سب بچوں میں اُس کے سوا اور کسی کی بھی یہ دماغی حالت اور کیفیت نہیں ہے۔ اور میں اِسے ذہانت اور قوتِ اخذ واقتباس کی علامت سمجھتا ہوں؟ تو وہ جواب میں کہتی کہ بالکل ٹھیک، آپ کا یہ تجزیہ وتبصرہ اور یہ تمثیل بالکل مطابقِ حال ہے۔ اللہ نظرِ بد سے بچائے، واقعی وہ دوسروں سے زیادہ ذہین اور حساس ہے۔ بس دعا کرتے رہیں۔......

(اخذ وتلخیص از دیباچہ مشاہداتِ قادیان، ص: ۱۷۔ ۱۲ فروری ۱۹۸۷ء)

© rasailojaraid.com